سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1983

سندھ لینڈ رونیو (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE SINDH LAND REVENUE (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 56-A کی ترمیم
Amendment of section 56-A of W.P Act XVII of 1967
۳۔ ۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 70-A کی ترمیم
Amendment of section 70-A of W.P Act XVII of 1967

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1983

سندھ لینڈ رونیو (دوسری ترمیم

آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE SINDH LAND REVENUE (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

[۲۵ جولائی ۱۹۸۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ روینیو (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ربیع ۱۹۸۲۔۸۳ سے نافذ سمجھا جائے گا، جس کی شروعات پہلی آکٹوبر ۱۹۸۲ سے ہوگی۔

۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 56-A کی ترمیم

Amendment of section 56-A of W.P Act XVII of 1967

۲۔ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۷۳ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ 56-A میں:

(i) شق (a) میں لفظ "پچیس" کو لفظ "ڈھائی" سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) شق (b) میں، لفظ "پچاس" کو لفظ "پانچ" سے متبادل بنایا جائے گا؛ اور

(iii) شق (c) میں، لفظ "پچیس" کو لفظ "ڈھائی" سے متبادل بنایا جائے گا۔

۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 70-A کی ترمیم

Amendment of section 70-A of

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 70-A میں، ٹیبل اور اس کے نیچے وضاحت کہ مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا:

ٹیبل

W.P Act XVII of 1967

1	2	3
(a)	مالک جو زمین رکھتا ہو: (i)آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جو ڈھائی ایکڑ سے زائد ہو لیکن ساڑھے بارہ ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (ii)غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جو پانچ ایکڑ سے زائد ہو لیکن پچیس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (iii)آبپاشی پر آباد ہونے والی اورغیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین، جو مجموعی طور آباد زمین کے ساڑھے بارہ ایکڑ سے زائد نہ ہو۔	ایک سو پچاس فیصد لینڈ روینیو جو ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ سے پہلے وصول کیا گیا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اسٹیٹمنٹ ریٹ پر نظرثانی نہیں کی جاتی۔
(b)	مالک جو زمین رکھتا ہو: (i)آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جوبارہ ایکڑ سے زائد ہو لیکن پچیس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (ii)غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جو پچیس ایکڑ سے زائد ہو لیکن پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (iii)آبپاشی پر آباد ہونے والی اورغیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین،	دو سو فیصد لینڈ روینیو جو ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ سے پہلے وصول کیا گیا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اسٹیٹمنٹ ریٹ پر نظرثانی نہیں کی جاتی۔

	جو مجموعی طور آباد زمین کے پچیس ایکڑ سے زائد نہ ہو۔	
(c)	مالک جو زمین رکھتا ہو: (i)آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جوپچیس ایکڑ سے زائد ہو لیکن پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (ii)غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین جو پچاس ایکڑ سے زائد ہو لیکن ایک سو ایکڑ سے زائد نہ ہو؛ (iii)آبپاشی پر آباد ہونے والی اورغیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین، جو مجموعی طور آباد زمین کے پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو۔	تین سو فیصد لینڈ روینیو جو ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ سے پہلے وصول کیا گیا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اسٹیٹمنٹ ریٹ پر نظرثانی نہیں کی جاتی۔
(d)	مالک جو زمین رکھتا ہو: (i)آبپاشی پر آباد ہونے والی اور پچاس ایکڑ سے زائد زمین؛ (ii)غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی اور ایک سو ایکڑ سے زائد زمین؛ (iii)آبپاشی پر آباد ہونے والی اور غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین، جو مجموعی طور پر	چار سو فیصد لینڈ روینیو جو ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ سے پہلے وصول کیا گیا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اسٹیٹمنٹ ریٹ پر نظرثانی نہیں کی جاتی۔

	آباد زمین کے پچاس ایکڑ سے زائد نہ ہو۔	

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے:

(a) آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین کا ایک ایکڑ غیر آبپاشی پر آباد ہونے والی زمین کے دو ایکڑ کے برابر ہوگا؛

(b) "زمین" مطلب وہ زمین جو صوبے میں یا صوبے سے باہر دفعہ ٥٦ کی شقوں (b)، (c) اور (d) میں بیان کی گئی ہے؛

(c) "زمین کا مالک" جس میں شامل ہوں گے:

(i) حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کا الاٹی یا گرانٹی، جس کے تحت ایسی الاٹمنٹ یا گرانٹ مالکی میں تبدیل ہونی ہے؛

(ii) سرکاری زمین کا لیزی؛

(iii) وہ شخص جس نے گروی رکھی ہو وہ زمین جو اس کی تحویل میں ہو، یا اس کا حصہ ہو، یا

(iv) ایک شخص جس کو زمین میں مستقل حق یا دلچسپی ہو۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔